مطبوعات

بسلسلۂ پندرھویں صدی ھجری تقریبات

پندرھویں صدی ھجری کے استقبال کی تقریبات میں کلیۂ علوم اسلامیہ و ادبیات شرقیہ جامعہ پنجاب مندرجہ ذیل نادر کتابیں پیش کر رھی ھے :

۱۔ ابوالعباس المبرد کے احوال و آثار (بزبان انگریزی)
تحقیق ڈاکٹر ذوالفقار علی ملک، شعبۂ عربی (زیر طبع)

۲۔ کتاب القرط علی الکامل لا بن السید البطلیوسی و الوقشی تحقیق ڈاکٹر ظہور احمد اظہر، شعبہ عربی
(زیر طبع)

ناشر :
کلیۂ علوم اسلامیہ و ادبیات شرقیہ
پنجاب یونیورسٹی ، لاہور

رفیع الدین ہاشمی*

ملت بیضا پر عمرانی نظر کا اصل انگریزی متن

علامہ اقبال نے سٹریچی ہال علی گڑھ میں ۱۹۱۰ء کو The Muslim Community کے موضوع پر ایک انگریزی خطبہ دیا تھا ۔ مولانا ظفر علی خاں نے ''ملت بیضا پر ایک عمرانی نظر'' کے عنوان سے اس کا اردو ترجمہ کیا جو اقبال کے تینوں نثری مجموعوں[۱] میں شامل ہے اور متعدد بار کتابچے کی شکل میں بھی چھپ چکا ہے ۔ یہ خطبہ مکمل صورت میں کہیں نہ چھپ سکا البتہ اس کے بعض اجزا مردم شماری کی ایک رپورٹ (۱۹۱۱ء) میں محفوظ ہوگئے جنہیں سب سے پہلے سید عبدالواحد معینی نے اپنے مجموعے Thoughts and Reflections of Iqbal (لاہور ، ۱۹۵۳ء) میں نقل کیا ۔ بعد ازاں لطیف احمد شروانی نے بھی اجزا اپنے مجموعے کے تیسرے ایڈیشن Speeches, Writings and Statements of Iqbal (لاہور، ۱۹۷۷ء) میں شامل کرلیے ۔ احمد نواز ملک نے بھی مذکورہ خطبے کے یہ اجزا مردم شماری کی رپورٹ کے حوالے سے فنون کے اقبال نمبر ۱۹۷۷ میں نئی دریافت طور پر شائع کرائے ۔

چونکہ اصل انگریزی خطبہ کہیں نہ چھپ سکا تھا اس لیے خطبے کے عنوان کے بارے میں بعض اصحاب کو التباس ہوا ۔ سید عبدالواحد معینی لکھتے ہیں : ''علامہ نے ۱۹۱۰ء میں جو لیکچر علی گڑھ میں Islam as a Social and Political Ideal پر دیا تھا ، اس کا ترجمہ مولانا ظفر علی خاں جیسے عالم بے بدل اور ادیب بے مثل نے کیا تھا''[۲] معین صاحب نے اپنے انگریزی مجموعے میں بھی خطبہ علی گڑھ کا یہی عنوان بتایا ہے[۳] —— اصل صورت یہ ہے کہ خطبۂ علی گڑھ کا عنوان The Muslim Community تھا ۔ مزید یہ کہ علامہ اقبال نے Islam as a Social and Political Ideal کے عنوان سے کبھی کوئی مضمون نہیں لکھا البتہ ''ہندوستان

---

* اسسٹنٹ پروفیسر و صدر شعبۂ اردو ، گورنمنٹ کالج ، سرگودھا

۱- (۱) مضامین اقبال ، مرتبہ : تصدق حسین تاج ، حیدرآباد دکن [۱۹۴۳ء]
(۲) مقالات اقبال ، مرتبہ : سید عبدالواحد معینی ، لاہور ، ۱۹۶۳ء
(۳) اقبال کے نثری افکار ، مرتبہ عبدالغفار شکیل ، دہلی ، ۱۹۷۷ء

۲- مقالات اقبال ، ص ''ف''

۳- Thoughts and Reflections of Iqbal : ص xiv

ریویو" (جولائی تا دسمبر ۱۹۰۹ء) میں ان کا ایک مضمون Islam as a Moral and Political Ideal کے عنوان سے شائع ہوا تھا اور غالباً معینی صاحب کو اسی عنوان سے التباس ہوا ہے -

اصل انگریزی خطبہ اب تک معدوم سمجھا جاتا تھا حتیٰ کہ خود علامہ اقبال کے پاس بھی اس کی نقل محفوظ نہ تھی - ایک اخباری نمایندے کو انٹرویو دیتے ہوئے فرمایا :

> "I am sorry I have no copy of the lecture in question in the original English or in the Urdu translation which was made by Maulana Zafar Ali Khan"[1]

۱۹۳۵ء میں اقبال کو کہیں سے خطبۂ مذکورہ کی ایک نقل مل گئی - ۲۵ برس بعد انہوں نے خطبے میں کسی خاص ترمیم کی ضرورت محسوس نہیں کی البتہ اس کے آغاز میں مندرجہ ذیل نوٹ کا اضافہ کیا :

> This lecture was delivered at Aligarh in 1911. The remark about the Qadianis in this lecture must be revised in the light of the revelation of the spirit of the movement since 1911. The Qadianis still appear to be Muslims in externals. Indeed they are very particular in the matter of externals but the spirit of the movement as revealed often in wholly inimical to Islam. Outwardly they look Muslims and anxious to look so ; but inwardly their whole mentality is Magian. It is probable that eventually the movement will end in Bahaism from which it originally appears to have received inspiration.
>
> Md. Iqbal
> 21st Oct : 1935

اس نوٹ کا پس منظر یہ ہے کہ زیر بحث خطبے میں علامہ نے قادیانیوں کے متعلق لکھا ہے :

> In the Punjab the essentially Muslim type of character has found a powerful expression in so-called Qadiani sect."[2]

مگر وفات سے تین چار برس پہلے Qadianis and Orthodox Muslims کے عنوان سے اقبال نے ایک تفصیلی مضمون لکھا جس میں مسئلہ قادیانیت کے بارے میں

۱- کتاب مذکورہ ، ص ۲۹۷

۲- اس خطبے کا جو ترجمہ "مقالات اقبال" میں شامل ہے ، اس میں اس جملے کا ترجمہ محذوف ہے -